بسمہ سبحانہ

صحیح بخاری

و

صحیح مسلم

سے

پیشکش

میر مراد علی خان

بسمہ سبحانہ

مقدمہ

اہل سنت والجماعت کے علماء اکرام اس بات پر متفق ہیں کہ روئے زمین پر قرآن مجید کے بعد اگر کوئی کتاب مستند ہے اور علم حدیث میں جسکی نظیر ناممکن ہے تو وہ صحیح بخاری ہے اور یہ مقولہ ہر ایک کی زبان پر ہے کہ " اصح الکتب بعد کتاب الباری الصحیح البخاری بعد از کتاب باری صحیح بخاری "۔ اس کتاب میں جو رسول اکرم ﷺ و آلہ کی زندگی کے نمونے پیش کئے گئے ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ عصر حاضر کے بدنام ترین شخص سلمان رشدی کو شان رسالتؐ میں گستاخی کرنے کی جرات کیسے ہوئی۔

صحابہ کے فضائل میں اکثر حدیثیں بنی اُمیہ کے دور میں گھڑی گئیں تا کہ اُن کی بارگاہ میں رسوخ حاصل ہو سکے کیونکہ انکا خیال تھا وہ اس ذریعہ سے بنی ہاشم کو ذلیل و پست کر سکیں گے۔ چونکہ ان احادیث گھڑنے والوں کو اُن اصحاب کی جن کی وہ پرستش کرتے تھے اور دل و جان سے آج تک بھی مانتے ہیں کوئی فضیلت نظر نہیں آئی تو ان لوگوں یہ ارادہ کر لیا کہ اب پیغمبرؐ اسلام کے ہی کردار کو اتنا پست کر دو کہ ہمارے ممدوحین پیغمبرؐ سے بھی بہتر نظر آئیں۔ اگر آپ بغور اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو آنحضرتؐ کے بارے میں العیاذ باللہ یہ تصور کریں گے کہ:

آپؐ نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ آپ کو قرآن یاد نہیں رہتا تھا۔ آپؐ پر جادو کر دیا گیا تھا تو آپؐ وہ کام کرتے تھے جو نہیں کرنا چاہئے تھا۔ یہ اسکی شان میں لکھا جا رہا ہے جس کے قول کو اللہ نے اپنا قول اور جسکے فعل کو اپنا فعل قرار دیا۔

حیرت کی بات یہ ہے کہ ابو ہریرہ جو خیبر کے بعد مسلمان ہوئے تھے اور صرف ایک سال نو ماہ یعنی صرف (۲۱) مہینے حضور کی خدمت میں رہے تھے اس لئے کہ وہ علاء بن حضرمی کے ساتھ بحرین منتقل ہو گئے تھے اور جنکا شمار فقراء صفہ میں ہوتا تھا ان سے (۵۳۷۴) احادیث منسوب ہیں اور اگر حساب لگا جائے تو ابو ہریرہ سے ۹۰ احادیث روزانہ کا اوسط ہوتا ہے۔ جسمیں سے بخاری نے صرف (مصلحتاً) ۴۴۶ حدیثوں کو منتخب کیا اور باقی کو غیر صحیح سمجھا وہ بھی کسی مصلحت کی وجہ سے ہو گا۔

ابو ہریرہ نے ایک حدیث رسولؐ اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسولؐ اللہ سے سنی؟ تو ابو ہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال: لا، ھذا من کیس ابو ھیریرہ۔ جلد۷، کتاب النفقات، وجوب النفقۃ علی الحل والعیال حدیث ۲۸۶، ص ۲۵۲۔

آیت وانذر عشیرتك الاقربین، مشہور یہ ہے کہ یہ آیت مکہ میں بعثت کے بعد اُتری جبکہ حضرت علیؑ دس یا گیارہ سال کے تھے اور ابو لھب زندہ تھا۔ امام بخاری اپنی کتاب میں اس کے راوی ابن عباسؓ کو بتلاتے ہوئے کچھ اور لکھ گئے ملاحظہ ہو جلد۶۔ کتاب التفسیر باب سورہ الشعراء حدیث ۲۹۳، صرف اس لئے کہ اس دعوت میں حضرت علی کا ذکر نہ آ سکے۔ حالانکہ ابن عباسؓ ہجرت سے دو سال قبل پیدا ہوئے تھے اور جب یہ آیت نازل ہوئی تو انکا وجود بھی نہیں تھا۔ اس آیت کے ذیل میں دوسری حدیث ۲۹۴۔ ابو ہریرہ سے یہ روایت ہے رسول اکرم نے قریش کو جمع کیا اور کہا "اے عباس، اے فاطمہؑ بنت محمدؐ میں اللہ کے سامنے کچھ کام نہ آنے کا"۔ آپ ہی انصاف کریں ابو ہریرہ اسلام لائے خیبر کے بعد اور جب یہ آیت نازل ہوی جناب فاطمہؑ پیدا بھی نہیں ہوئی تھیں۔

عمر ابن خطاب سے (۵۰) روایاتیں لی گئیں اور عثمان بن عفان سے (۲)، اور حضرت علیؑ سے جو پیدائش سے وفات رسول تک ساتھ رہے (شعب ابو طالب میں تنہائی میں جہاں حضرت علیؑ کے علاوہ کوئی راوی ساتھ نہ تھا) کل بیس (۲۰) احادیث۔ جعلی احادیث کی کثرت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ بخاری نے چھ لاکھ حدیثوں میں سے صرف دو ہزار چھ سو اکسٹھ (۲۶۶۱) منتخب کیں مسلم نے آٹھ لاکھ میں سے چار ہزار (۴۰۰۰) منتخب کیں، ابوداؤد

نے پانچ لاکھ میں سے چار ہزار آٹھ سو (۴۸۰۰)، احمد ابن حنبل نے ساٹھ لاکھ پچاس ہزار میں تیس ہزار (۳۰۰۰۰)۔ مگر جب اس انتخاب کو بھی دیکھا جائے تو ایسی احادیث سامنے آتی ہیں کہ وہ کسی حالت میں بھی پیغمبرؐ اسلام کی طرف منسوب نہیں ہو سکتیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ مخالفین اور دشمنان محمدؐ و آل محمدؐ سے تو حدیثیں لی گئیں جیسے مروان، معاویہ، عمرو ابن عاص، عمر ابن سعد، شمر، حصین ابن نمیر، اشعث بن قیس وغیرہ وغیرہ لیکن جہاں سلسلہ روایت میں اہلبیت اطہار کا نام آیا قلم رک گئے۔

علامہ محمود ابوریہ (مصر) اپنی کتاب شیخ المضیرہ ترجمہ شائع کردہ ادارہ عظمت انسانیت کراچی صفحہ ۱۲۹ میں لکھتے ہیں کہ من گھڑت احادیث کی پاداش میں عمر ابن خطاب نے ابوہریرہ کی کوڑوں سے خبر لی تھی۔ ابوہریرہ کے بعد کثرت روایت میں عائشہ کا نمبر ہے۔ ان سے دو ہزار دو سو (۲۲۰۰) روایتیں مروی ہیں (کل صحاح ستہ میں) اور دیگر ازواج میں جناب خدیجہؑ جنہوں نے حضورؐ کے ساتھ سب سے زیادہ زندگی تقریباً ۲۵ سال گذاری تین احادیث ملتی ہیں۔ جناب سیدہؑ سے کل ۱۹۔ حدیثوں کی تعداد چھ لاکھ تک پہنچ گئی جن میں سے بخاری نے صرف سات ہزار تین سو ستانوے (۷۳۹۷) تحریر کیں اور ان میں سے اگر مکررات کو نکال دیا جائے تو یہ تعداد دو ہزار چھ سو دو (۲۶۰۲) رہ جاتی ہے۔

مزید حیرت کی بات یہ ہے کہ مروان بن حکم جس کے اعمال بیحد خراب اور اللہ اور رسولؐ اللہ نے جسے ملعون کہا متعدد بار امام بخاری نے اُس سے حدیث لی اور یہ تاویل پیش کی کہ بعض لوگ برے ہوتے ہیں مگر حدیث کی روایت میں بااحتیاط اور سچے ہوتے ہیں اور بعض لوگ بہت ہی نیک ہوتے ہیں مگر اپنی نیکی کے بنا پر اسناد پر غور نہیں کرتے۔ (ملاحظہ ہو تیسیر الباری ترجمہ وشرح صحیح البخاری جلد ۴، صفحہ ۲۷۶)

اگر کسی حدیث کے سلسلہ میں ایک شیعہ بھی آجائے تو اس کو یہ کہہ کر رد کردیا گیا کہ وہ رافضی تھا۔

زیر نظر مقالہ میں میں نے دو کتابوں سے استفادہ کیا ہے میں نے کتاب صحیح بخاری ترجمہ علامہ وحید الزمان مکتبہ رحمانیہ لاہور اور بعض مقامات پر میں نے تیسیر الباری شرح صحیح البخاری علامہ وحید الزمان مطبوعہ اعتقاد پبلشنگ ہاوس نئی دہلی سے استفادہ کیا ہے۔ کئی احادیث کی میں نے بخوف طوالت صرف اشارتاً ذکر کیا ہے۔ تفصیل کے لئے اصل کتاب ملاحظہ فرمائیں۔

رہنما

جلد = ج، باب = ب ، حدیث = ح، اور صفحہ = ص

۱ پیغمبرؐ سر اور پیر پر مسح کرتے تھے ۔ج ۱باب ۱۴۵احدیث ۲۰۲ ۔ ۲۰۰

۲ آنحضرتؐ پشت سے بھی ایسے ہی دیکھتے تھے جیسے آگے سے ۔ج ۱،باب ۲۸۰،ح ۴۰۶-۴۰۵

۳ عمارؓ کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا یہ اُن کو جنت کی طرف بلاتے ہوں گے اور یہ گروہ اُن کو دوزخ کی طرف بلائے گا ۔۱،۳۰۳،۴۳۲

۴ فتنہ کا دروازہ عمر ابن خطاب تھے۔ج ۱،ب ۳۵۳،ح ۴۹۸

۵ بقول صحابی انس تمام سنت رسولؐ دمشق (شام) میں ضائع کردی گئیں۔ جو چیزیں عہد رسولؐ میں تھیں اُن میں سے ایک بھی باقی نہیں رہیں حتی کے نماز بھی۔ج ۱،ب ۳۵۶،۳،ح ۵۰۰-۵۰۱۔

۶ مدینہ میں آنحضرتؐ نماز ظہر وعصر ، اور وقت مغرب، مغرب اور عشاء ملا کر پڑھتے تھے۔ج ۱،ب ۳۶۱،۳۶۷ اور ح ۵۱۴ اور ۵۳۳

۷ ابو دردا" واللہ، احمدؐ کے دین کی کوئی بات میں نہیں دیکھتا"۔ج،ب ۴۲۱،ح ۶۱۹

۸ آنحضرتؐ دو آدمیوں کا سہارا لیکر مسجد میں آئے ایک ابن عباس تھے دوسرا ایک اور شخص تھا مگر عائشہ نے بسبب دشمنی علیؑ انکا نام نہیں بتلایا۔ج ۱،ب ۴۲۹ اور ۴۴۱،ح ۶۳۱ اور ۶۵۲۔

۹ آنحضرتؐ کا گیلی مٹی پر سجدہ کرنا۔ج ۱،ب ۴۳۱،ح ۶۳۵۔

۱۰ آنحضرتؐ کا ہاتھ کھول کر نماز پڑھنا (ترجمہ میں غلطی ہے)۔ج ۱،ب ۴۷۵،ح ۷۰۱۔

۱۱ حضرت علیؑ نے جب نماز پڑھائی تو لوگوں نے کہا آج آنحضرت والی نماز یاد دلائی۔ج ۱،ب ۵۰۵ اور ۵۳۴،ح ۷۴۷ اور ۷۸۷۔

۱۲ آنحضرتؐ دعائے قنوت پڑھتے تھے اور قنوت میں لعنت کرتے تھے۔ج ۱،ب ۵۱۶،۶۳۶،ح ۷۶۰،۹۴۸۔

۱۳ آنحضرتؐ کا نماز میں سلام پڑھنا۔ج ۱،ب ۵۴۰،ح ۷۹۵

۱۴ آنحضرتؐ کے زمانہ میں جمعہ کی ایک اذان ہوتی تھی عثمان نے پہلے دو پھر بعد میں تین اذانیں قائم کیں۔ج ا،ب ۵۷۸ اور ۵۷۹، ح ۸٦۸ و ۸٦۹۔

۱۵ غلہ خریدنے کے لئے لوگ آنحضرت کو جمعہ میں نماز میں چھوڑ کر چلے گئے (ترجمہ میں خطبہ لکھا ہے عربی میں "تصلی" یعنی حالت نماز میں)۔ج ا،ب ۵۹۲، ح۸۸۹۔

۱٦ دور بنی اُمیہ میں خطبہ عید نماز سے پہلے دیا جانے لگا۔ج ا،ب ٦۰٦، ح۹۰۸۔

۱۷ آنحضرتؐ وقت دعا حضرت ابو طالبؑ کے اشعار پڑھتے تھے۔ج ا،ب ٦۳٦، ح ۹۵۴۔

۱۸ آنحضرتؐ کا رونے سے منع نہیں کرنا بلکہ خود رونے۔ج ا،ب ۷۸۷ و ۸۱٦، ح ۱۱۷۷ اور ۱۲۰۸۔

۱۹ آنحضرتؐ جنگ موتہ کا نقشہ دیکھ رہے تھے اور رو رہے تھے۔ج ا،ب ۷۸۸، ح ۱۱۷۳۔

۲۰ رونے کے سلسلہ میں عمر ابن خطاب کی غلط بیانی اور عائشہ کا تردید کرنا۔ج ا،ب ۸۱٦، ح ۱۲۱۰۔

۲۱ عثمان بن عفان کی زوجہ کے وقت دفن آنحضرت کی یہ فرمانا کہ قبر میں وہ اُترے جو آج کی شب عورت کے پاس نہیں گیا عثمان نہیں اترے اسلئے کہ رات کو وہ صحبت کر چکے تھے اور رسولؐ رو رہے تھے۔ج ا،ب ۸۱٦، ح ۱۲۰۹ تیسیر الباری کتاب الجنائز، جلد دوم ص ۲٦۲، ۲۹۹ مع نوٹ۔نوٹ، جلد ۵ ص ۲۷۳۔

۲۲ ابو بکر کا کہنا کہ ایک رسی بھی کوئی زکواۃ نہ دے تو جنگ کروں گا۔ج ا،ب ۸۸۳، ح۱۳۱۸

۲۳ عائشہ زوجہ رسولؐ کے پاس صدقۃ کی بکری کا لینا اور رسول کا منع نہ کرنا۔(نوٹ آنحضرت کی ازواج آل میں شامل نہیں) تیسیر الباری جلد دوم ص۳۷۹، ۴۱۷

۲۴ آل محمد پر صدقۃ حرام ہے۔اور حسنینؑ آل رسول ہیں۔ج ا،ب ۹۴۰، ح۱۳۹۸۔تیسیر الباری جلد ٦ ص ۴۱۷۔

۲۵ **تمتع حج** حضرت علی کا کہنا کہ میں آنحضرت کی سنت کو کسی کے قول کی بنا پر نہیں چھوڑ سکتا۔جبکہ عثمان سنت عمر کی بنا پر منع کر رہے

تھے۔ج ا،ب ۹۹۵،ح ۱۴۶۹،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۴۔

۲۶ حج تمتع آنحضرت کی سنت ہے قول ابن عباس (عبد اللہ ابن زبیر منع کرتے تھے) بربنائے حکم عمر ابن خطاب۔ج ا،ب ۹۹۵،ح ۱۴۷۳ ،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۷،۴۶۹۔

۲۷ ایک شخص (عمر ابن خطاب) نے اپنی رائے سے جو چاہا کر دیا۔ج ا،ب ۹۹۶،ح ۱۴۷۶،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۶۹۔

۲۸ حجر اسود کو بوسہ دیتے وقت عمر ابن خطاب کا کہنا اور جناب امیرؑ کا تردید کرنا۔اسپر عمر کا کہنا کہ اے ابو الحسن جہاں تم نہ ہو وہاں اللہ مجھکو نہ رکھے۔ج ا،ب ۱۰۱۱،ح ۱۵۰۳،تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۸۷۔

۲۹ طواف النساء۔ج ا،ب ۱۰۳۰،ح ۱۵۲۶،تیسیر الباری جلد ۲ص ۵۱۶۔

۳۰ جو مکانات عبد المطلب کو ملے ان کے وارث حضرت عبد اللہ اور آنحضرتؐ کا بھی ان میں حصہ تھا۔تیسیر الباری جلد ۲ص ۴۸۱۔

۳۱ بعد وفات رسولؐ عائشہ کا ایک مرد کو غسل کر کے بتلانا۔ج ا،ب ۱۷۶،ح ۲۴۷،تیسیر الباری جلد ا ص ۱۸۴۔

۳۲ عبد اللہ ابن عمر نماز مغرب وعشاء دونوں ملا کر پڑھا کرتے تھے۔ج ا،ب ۱۱۳۳،ح ۱۶۹۰،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۹۔

۳۳ آنحضرتؐ نے جب رمضان کے روزے واجب ہوئے تو عاشور کا روزہ چھوڑدیا جو جہالت کے زمانہ کا رواج تھا۔ج ا،ب ۱۲۵۲و۱۸۷۸

۳۴ وقت افطار جب مشرق کی روشنی مغرب کی طرف پیٹھ موڑے۔ج ا،ب ۱۲۲۶،ح ۱۸۳۲،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۱۵۔

۳۵ تراویح باجماعت اچھی بدعت ہے (قول عمر ابن خطاب)۔دور رسولؐ میں یہ نماز تہجد کی فرادی کی طرح تھی۔ج ا،ب ۱۲۵۳و۱۸۸۵ ،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۴۸۔

۳۶ قول عمر ابن خطاب کہ وہ احکام رسولؐ سے بوجہ تجارت غافل تھے جبکہ کمسن لوگ بھی ان احکام سے واقف تھے۔ج ا،ب ۱۲۸۵،ح ۱۹۳۴،تیسیر الباری جلد ۳ص ۱۸۵۔

۳۷ آنحضرتؐ تراویح کے لئے چوتھی رات کو آپؐ نہیں آئے اور فرمایا کہ کہیں تم اس کو فرض نہ سمجھو اور یہی حالت آپ کی وفات تک رہی۔
ج۱،ب۱۲۵۳،ح۱۸۸۶، تیسیر الباری جلد ۳ ص ۱۴۹

۳۸ حوض کوثر سے اصحاب ہٹادئے جائیں گے اسکی وجہ یہ کہ وہ اسلام سے پلٹ گئے تھے مرتد۔(عربی میں اصحاب لکھا ہے ترجمہ میں لوگ لکھا)
ج۳،ب۸۵۷،ح۱۴۹۶۔۱۴۹۹، تیسیر الباری جلد ۸ ص۳۹۷۔۳۹۰

۳۹ آنحضرتؐ کی بیبیوں نے وارثت کا دعوی کیا تو بیبیوں کو بھی سوائے عائشہ کے "لا نرث ولا نورث" اس حدیث کا علم نہ تھا۔
ج۳،ب۹۱۶۔۱۶۳۶، تیسیر الباری جلد ۸ ص۵۰۱ ۔

۴۰ آنحضرتؐ نے کفار کے مُردوں سے مخاطب ہو کر کہا عمر کو تعجب ہوا کہا آپؐ نے مُردوں سے بات کی۔ آپؐ نے فرمایا یہ تم سے بہتر سنتے ہیں۔ ج۲،ب۴۷۵،ح۱۱۵۴، تیسیر الباری جلد ۵ ص۲۴۹ اور ص۲۵۰۔

۴۱ عثمان بن عفان جنگ اُحد میں بھاگ گئے تھے۔نہ وہ بدر میں شریک تھے نہ بیعت رضوان میں۔ج۲،۴۸۶،ح۱۲۳۳، تیسیر الباری جلد ۵ ص۳۱۷ و ص۳۱۸۔

۴۲ آنحضرتؐ نماز میں قنوت میں فلانے فلانے فلانے پر لعنت فرماتے تھے۔ج۲،ب۴۸۹،ح۱۲۳۵، تیسیر الباری جلد ۵ ص۳۲۰۔

۴۳ جنگ اُحد میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے تھے۔ج۲،ب۴۸۷،ح۱۲۳۴، تیسیر الباری جلد ۵ ص۳۱۸۔

۴۴ سیدہؑ کونین روز اُحد آنحضرتؐ کے زخم دھورہی تھیں۔ج۲،ب۴۹۳ ح۱۲۴۰، تیسیر الباری جلد ۵ ص۳۲۶۔

۴۵ واقعہ افک اور عائشہ۔ ج۲،ب۵۰۳،ح۱۳۰۰، تیسیر الباری جلد ۵ ص۳۸۳۔۳۶۹۔

۴۶ جنگ حنین میں آنحضرتؐ کو چھوڑ کر سب بھاگ گئے ۔ج۲،ب۵۲۴،ح۱۴۴۵

۴۷ اُن بھاگنے والوں میں عمر ابن خطاب تھے (معھم بعمر بن خطاب) ترجمہ میں جے ہوئے تھے لکھا ہے۔ج۲،ب۵۲۴،ح۱۴۴۸ ، تیسیر الباری جلد ۵ ص۴۸۱۔

۴۸ ارشاد رسولؐ کہ یا علیؑ میرے پاس تیرا درجہ ایسا ہے جیسے ہارون کا موسیٰ کے پاس ۔ج ۲،ب ۵۴۸،ح ۱۵۳۷، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۵۲۔

۴۹ آنحضرتؐ کا پیروں پر مسح کرنا ۔ج ۲،ب ۵۵۱،ح ۱۵۴۲، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۶۵۔

۵۰ ابو بکرہ نے کہا کہ جنگ جمل میں اسلیئے عائشہ کے ساتھ نہیں شریک ہوا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا وہ قوم کہیں فلاح پا سکتی ہے جو اپنا کام نادان عورت کے سپرد کردے۔ج ۲،ب ۵۵۲،ح ۱۵۴۷، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۶۷۔

۵۱ حدیث قرطاس اور معاذ اللہ یہ کہنا کہ آنحضرتؐ بڑبڑا رہے ہیں۔ج ۲،ب ۵۵۳ ح ۱۵۵۱، تیسیر الباری جلد ۵ ص ۵۷۱،۵۷۲۔

۵۲ ابو بکر کا شرمناک گالی دینا اور واقعہ حدیبیہ ۔ج ۳،ب ۴۲۔ح ۴، تیسیر الباری جلد ۶ ص ۶۸۵۔

۵۳ ابن عباس متعہ کو جائز جانتے تھے۔بخاری نے بغیر کسی حوالے کے ایک روایت حرام کی جناب امیرؑ سے منسوب کر دی۔ج ۳،ب ۶۱،ح ۱۰۶۔۱۰۴، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۴۵۔۴۳،ص ۴۴۔

۵۴ آنحضرتؐ کا سر اور پیروں کا مسح کرنا۔ج ۳،ب ۴۶۰،ح ۷۸۴، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۵۴۲۔

۵۵ آنحضرتؐ کو امام حسنؑ سے زیادہ کوئی محبوب نہیں تھا۔ ج ۳،ب ۵۰۹،ح ۸۲۸، تیسیر الباری جلد ۷ ص ۵۹۰۔

۵۶ ارشاد آنحضرتؐ امام حسنؑ و امام حسینؑ کے بارے میں۔ج ۳،ب ۵۷۰،ح ۹۳۱، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۵۔

۵۷ آنحضرتؐ نماز میں سلام کیسے پھیرتے تھے۔ج ۳،ب ۶۸۳،ح ۱۱۶۰، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۵۵۔

۵۸ جناب سیدہؑ تمام امت کے عورتوں کی سردار ۔ج ۳،ب ۷۲۳،ح ۱۲۱۳، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۱۹۵۔

۵۹ درود بر آل محمد ﷺ و آلہ۔ج ۳،ب ۷۶۵،ح ۱۲۸۱ ، تیسیر الباری جلد ۸ ص ۲۴۰۔

۶۰ آل محمدؐ مسلسل تین رات پیٹ بھر کر کبھی نہیں کھائے ایک دن دو وقت کا کھانا نہیں کھائے۔ج ۳،ب ۸۲۱،ح ۱۳۷۴۔۱۳۷۵،

تیسیر الباری جلد۸ ص۳۰۹

۶۱ آل محمدؐ کے لئے آنحضرتؐ کی دعا۔ ج۳،ب۸۲۱، ح۱۳۸۲، تیسیر الباری جلد۸ ص۳۱۱

۶۲ اصحاب رسولؐ کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جائیں گے اس لئے کہ وہ مرتد ہو گئے تھے۔ ج۳،ب۸۴۹، ح۱۴۴۶، تیسیر الباری جلد۸ ص ۳۵۷۔

۶۳ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر (ترجمہ میں امتی لکھا عربی میں اصحابی)۔ ج۳،ب۸۵۷، ح۱۴۹۰، تیسیر الباری جلد۸ ص ۳۹۲۔۳۹۱۔

۶۴ آنحضرتؐ کی شفاعت سے لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے۔ تیسیر الباری جلد۸ ص۳۷۷۔

۶۵ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ ج۳،ب۸۵۷، ح۱۴۹۷، تیسیر الباری جلد۸۔ ۳۹۴۔

۶۶ اصحاب رسولؐ حوض کوثر پر۔ ج۳،ب۸۵۷، ح۱۴۹۸، تیسیر الباری جلد۸ ص۳۹۵۔

۶۷ اصحاب رسولؐ اور دوزخ۔ ج۳،ب۸۵۷، ح۱۴۹۹، تیسیر الباری جلد۸ ص۳۹۶۔

۶۸ ابو بکر کی بیعت بغیر سوچے ہو گئی تھی قول عمر ابن خطاب ۔ ج۳،ب ۹۷۴، ح۱۷۳۲، تیسیر الباری جلد۸ ص ۵۶۷و۵۷۴۔

۶۹ آنحضرتؐ کا ارشاد صحابی مقدادؓ سے کہ تو مکہ میں ایمان کو چھپاتا تھا۔ (تقیہ)۔ ج۳،ب۹۹۰، ح۱۷۶۲، تیسیر الباری جلد۸ ص۵۹۸۔

۷۰ حوالہ آیات قرآنی برائے تقیہ سورہ المومن ۴۰:۲۸، وسورہ آل عمران ۳:۲۸۔ ج۳،ب۹۹۱، ح۱۷۶۸، تیسیر الباری جلد۸ ص۶۰۲۔

۷۱ فدک۔ ج۳،ب۹۱۶، ح۱۶۳۲۔۱۶۳۴ ، تیسیر الباری جلد۸ ص۵۰۲۔۴۹۷۔

۷۲ جنگ میں بعض مسلمان مشرکین کے ساتھ ہو جاتے تھے خلاف رسولؐ۔ ج۳،ب۱۱۱۱، ح۱۹۶۷، تیسیر الباری جلد۹ ص۱۴۹۔

۷۳ آنحضرتؐ کا ارشاد کہ فتنہ نجد سے نکلے گا (محمد بن عبد الوہاب نجدی)۔ ج۳،ب۱۱۱۵، ح۱۹۷۴، تیسیر الباری جلد۹ ص۱۵۵۔

۷۴ عبداللہ ابن عمر نے جناب امیر کی بیعت نہیں کی، مگر یزید کی بیعت کرلی۔ تیسیر الباری جلد۹ ص ۱۵۸۔۱۵۷۔

۷۵ عماریاسرؓ جمل کے بارے میں تقریر کی کہ تم اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہ کی۔ ج۳، ب ۱۱۱۷، ح ۱۹۷۹، تیسیر الباری جلد۹ ص ۱۶۴۔۱۶۳۔

۷۶ ابوبکر، عمر اور دیگر مشہور صحابہ ابوحذیفہ کے غلام سالم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے۔ تیسیر الباری جلد۹ ص ۲۲۷۔

۷۷ ارشاد آنحضرتؐ کہ تم یہود اور نصاریٰ کی پیروی کروگے۔ ج۳، ب ۱۲۲۱، ح ۲۱۶۱۔۲۱۶۰، تیسیر الباری جلد۹ ص ۳۴۳۔

۷۸ آنحضرتؐ کا عائشہ سے کہنا تم صواحب یوسف ہو (یعنی دل میں کچھ اور زبان پر کچھ یعنی منافق)۔ ج۳، ب ۱۲۱۲، ح ۲۱۴۶، تیسیر الباری جلد۹ ص ۳۲۷۔

۷۹ معاذاللہ جہنم کے پکارنے پر اللہ اپنا پیر ڈالدے گا۔ ج۳، ب ۱۲۶۰، ح ۲۲۸۱، تیسیر الباری جلد۹ ص ۴۵۷۔

۸۰ دیدارِ خدا۔ ج۳، ب ۱۲۵۹، ح ۲۲۶۸، تیسیر الباری جلد۹ ص۔ ۴۳۵

۸۱ اگر ذبیحہ میں شک ہو تو بسم اللہ بولو اور کھالو۔ ج۳، ب ۱۲۴۸، ح ۲۲۳۴، تیسیر الباری جلد۹ ص ۴۰۶۔

۸۲ (معاذاللہ) آنحضرتؐ کھڑے ہو کر پیشاب کرتے تھے ۔ ج۱، ب ۱۵۸، ح ۲۲۲۔

۸۳ آنحضرتؐ رات دن (۲۴ گھنٹوں) میں گیارہ عورتوں سے صحبت کرتے تھے آپؐ میں تیس مردوں کی طاقت تھی (بقول عائشہ)۔ ج۱، ب ۱۸۵، ح ۲۶۳ و ۲۶۴ ۔

۸۴ آنحضرتؐ عائشہ کے پیروں کے درمیان نماز پڑھتے تھے۔ ج۱، ب ۲۶۲، ح ۳۷۳۔

۸۵ بعد از وفات آنحضرتؐ کے وسیلہ سے شفاعت کے لئے دعا کرنا۔ ج۱، ب ۳۹۸، ح ۵۸۵۔

۸۶ (معاذاللہ) آنحضرتؐ نے یوم خندق نماز عصر قضا کردی۔ ج۱، ب ۴۱۶، ح ۶۱۱

۸۷ آنحضرتؐ نے سو کر اٹھنے کے بعد بغیر وضو کے نماز پڑھی۔ج ا،ب ۴۴۸،ح ۶۶۳۔

۸۸ نماز میں ہاتھ پر ہاتھ رکھنے والی روایت آنحضرتؐ تک نہیں پہنچائی۔ج ا،ب ۴۷۷،ح ۷۰۳۔

۸۹ اسامہ بن قتادہ صحابی کا جھوٹی قسم کھانے پر عذاب میں مبتلا ہونا۔ج ا،ب ۴۸۵،ح ۷۱۸ ۔

۹۰ ابوہریرہ کا کہنا کہ میری نماز بہت مشابہ ہے آنحضرتؐ کی نماز سے نسبتاً دیگر اصحاب کے ۔ج ا،ب ۵۰۵،ح ۷۴۸۔

۹۱ آنحضرتؐ کے دور میں اور دونوں خلفاء کے زمانے میں منیٰ میں دو رکعت نماز پڑھی جاتی تھی عثمان نے اپنی خلافت میں پوری نماز کردی
ج ا،ب ۶۹۶،ح ۱۰۲۱ اور ۱۰۲۳ ۔

۹۲ وقت وفات آنحضرتؐ جب ابوبکر نے سورہ آلعمران کی یہ آیت پڑھی وما محمدؐ الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل
تو اسوقت لوگوں کو اس آیت کی خبر تک نہیں تھی۔ج ا،ب ۷۴۷،ح ۱۱۶۸۔

۹۳ آنحضرتؐ نے فرمایا جو اپنے پیشاب کی احتیاط نہیں کرتا وہ عذاب میں ہے۔ج ا،ب ۸۷۲،ح ۱۲۹۵۔

۹۴ آنحضرتؐ عائشہ کے مکان میں دفن ہوئے۔ج ا،ب ۸۸۰،ح ۱۳۰۶۔

۹۵ عمر ابن خطاب کا اجازت لینا عائشہ سے انکے کمرے میں دفن ہونے کے لئے۔ج ا،ب ۸۸۰،ح ۱۳۱۰۔

۹۶ حدیث رسولؐ کہ سب سے پہلے آپؐ سے کون ملیگا تو فرمایا جسکے ہاتھ لانبے ہوں اسکا مطلب سخاوت تھی لوگوں نے واقعی ہاتھ ناپنا شروع
کیا چنانچہ زوجہ رسولؐ میں سب پہلے زینب کی وفات ہوئی آخر میں عائشہ۔ج ا،ب ۸۹۴،ح ۱۳۳۷۔

۹۷ امام حسنؑ سے فرمانا کہ آل محمدؐ زکوٰۃ کا مال نہیں کھاتے۔ج ا،ب ۹۴۰،ح ۱۳۹۸۔

۹۸ مزدلفہ میں آنحضرتؐ نے نماز مغرب وعشا پڑھی حالانکہ نماز کا وقت عرفات میں ہو چکا تھا۔ج ا،ب ۱۰۵۵،ح ۱۵۶۶۔

۹۹ قول عمر ابن خطاب کہ ہم اللہ کے حکم کو لیں تو وہ حج و عمرہ پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور اگر آنحضرتؐ کے قول کو لیں تو آپؐ نے اسوقت تک

احرام نہیں کھولا جب تک قربانی نہ ہو جائے۔ ج ا،ب ۱۲۴، ح ۱۱۷۹۔

۱۰۰ آنحضرتؐ نے فرمایا بدعتی پر اللہ اور فرشتوں کی لعنت۔ ج ا،ب ۱۱۷۲، ح ۱۷۴۹۔

۱۰۱ ابوہریرہ حدیث غلط سمجھتے تھے اور غلط فتویٰ دیتے تھے۔ ج ا،ب ۱۲۰۶، ح ۱۸۰۶۔

۱۰۲ زمانہ رسولؐ اور ابوبکر میں لوگ تراویح فرادیٰ پڑھتے تھے عمر ابن خطاب نے باجماعت پڑھنے کا حکم دیا اور کہا یہ اچھی بدعت ہے۔ ج ا،ب ۱۲۵۳، ح ۱۸۸۵۔

۱۰۳ ابوہریرہ کا کہنا کہ مہاجرین بازار میں مصروف رہتے تھے اور انصار اپنے باغات میں۔ میں ایک کنگال فقیر آدمی تھا جو کنگال سائبان کے فقیروں میں سے تھا لوگ بھول جاتے تھے میں یاد رکھتا تھا۔ ج ا،ب ۱۲۷۷، ح ۱۹۲۰۔

۱۰۴ عتبہ بن ابی وقاص صحابی، سعد ابن ابی وقاص کا بھائی اور وہ زانی تھا۔ ج ا،ب ۱۲۷۹، ح ۱۹۲۶۔

۱۰۵ عمر ابن خطاب کا کہنا کہ "میں بازاروں میں گم رہتا تھا اور آنحضرتؐ کے احکام سے غافل رہا"۔ ج ا،ب ۱۲۸۵، ح ۱۹۳۴۔

۱۰۶ آنحضرتؐ کا ارشاد امام حسنؑ کے بارے میں یا اللہ تو اُس سے محبت کر جو اِس سے محبت کرے۔ ج ا،ب ۱۳۲۴، ح ۱۹۹۱۔

۱۰۷ حضرت ابراہیمؑ کا تقیہ کرنے کا حکم اپنی زوجہ سارہؑ کے بارے میں۔ ج ا،ب ۱۳۷۶، ح ۲۰۷۶۔

۱۰۹ عبداللہ ابن عمر کا عمل خلاف حکم آنحضرتؐ ہوتا تھا۔ ج ا،ب ۱۴۶۳، ح ۲۱۹۰۔

۱۱۰ عائشہ بوجہ حسد سوکن کے پاس سے تحفہ میں بھیجا ہوا برتن توڑ دیا۔ ج ا،ب ۱۵۵۹، ح ۲۳۱۷۔

۱۱۱ آنحضرتؐ کی بیبیوں کی دو گروہ میں تھیں ایک میں عائشہ، حفصہ، صفیہ اور سودہ، دوسری گروہ میں حضرت ام سلمہؓ اور باقی بیبیاں تھیں۔ ج ا،ب ۱۶۱۳، ح ۲۴۰۷۔

۱۱۲ عائشہ نے بغیر تحقیق کے ایک شخص سے (جس کا نام نہیں لکھا) بے حجاب باتیں کر رہی تھیں۔ آنحضرتؐ کے ٹوکنے پر بولیں میرا رضاعی

بھائی ہے جس پر آپؐ نے فرمایا "ذرا سنبھل کر چلو رضاعت وہی معتبر ہے جو کم سنی میں ہو"۔ ج ا، ب ۱۶۴۹، ح ۲۴۶۸۔

۱۱۳ آنحضرتؐ کو ایک اندھے نے (معاذ اللہ) قرآن کی آیتیں یاد دلائیں جو آپؐ بھول گئے تھے۔ ج ا، ب ۱۶۵۳، ح ۲۴۷۶۔

۱۱۴ آنحضرتؐ کا ارشاد "یا علیؑ تم مجھ سے ہو اور میں تم سے ہوں"۔ ا، ۱۶۷۹، ۲۵۱۶۔

۱۱۵ آنحضرتؐ کا فرمانا امام حسنؑ کے بارے میں (لبنی) یہ میرا بیٹا ہے سید۔ ج ا، ب ۱۶۸۲، ح ۲۵۲۰۔

۱۱۶ جناب امیر نے کچھ لوگوں کو (نصیری) آگ سے جلانے کی سزا دی (راوی عکرمہ)۔ ج ۲، ب ۱۹۲، ح ۲۶۹، تیسیر الباری جلد ۴ ص ۱۸۳۔

۱۱۷ لڑائی میں مصلحتاً جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج ۲، ب ۲۰۱، ح ۲۷۹۔

۱۱۸ اگر کسی سے فساد یا برائی کا اندیشہ ہو تو اس سے مکر و فریب کیا جا سکتا ہے۔ ج ۲، ب ۲۰۳۔

۱۱۹ اُحد میں آنحضرتؐ کے پاس صرف ۱۲ لوگ رہ گئے تھے اور آپؐ بھاگنے والوں کو آوازدے کر بلا رہے تھے مگر وہ سن نہیں رہے تھے۔
ج ۲، ب ۲۰۷، ح ۲۸۵۔

۱۲۰ اہلبیتؑ کے پاس قرآن کے سوا اور بھی کچھ وحی کی باتیں ہیں (صحیفہ جناب امیر) جو علم قرآن تھا جو اللہ کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔
ج ۲، ب ۲۱۴، ح ۲۹۳۔

۱۲۱ آنحضرتؐ فارسی اور دیگر زبانوں سے بھی واقف تھے چنانچہ آپ نے امام حسنؑ سے جب کہا "کخ کخ" وہ فارسی لفظ تھا۔ امام حسنؑ بھی یہ زبان سمجھتے تھے۔ ج ۲، ب ۲۳۱، ح ۳۱۶۔

۱۲۲ فدک اور جناب سیدہؑ کا غضبناک ہونا۔ ج ۲، ب ۲۴۳، ح ۳۳۵۔

۱۲۳ آنحضرتؐ کا عائشہ کے گھر کی طرف اشارہ کر کے کہنا کہ یہیں سے شیطان اپنا سر نکالے گا اور دین کے فتنے نکلیں گے۔ ج ۲، ب ۲۴۶ اور ۴۴۶، تیسیر الباری جلد ۴، ح ۲۵۲۔

۱۲۴ بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہیں خمس کے مال میں سے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو کچھ نہیں ملتا تھا۔ ج۲،ب ۲۵۹، ح ۳۸۰۔

۱۲۵ عمر ابن خطاب پارسیوں سے جزیہ نہیں وصول کرتے تھے جب عبدالرحمٰن بن عوف نے بتلایا کہ آنحضرتؐ لیتے تھے تب وصول کرنا شروع کیا۔ ج۲،ب ۲۶۳، ح۳۹۶۔

۱۲۶ حدیث قرطاس ابن عباس یاد کر کے اتنا روئے کہ کنکریاں بھیگ گئیں ۔ ج۲،ب۲۶۸، ح۴۰۵

۱۲۷ خیبر کی فتح کے بعد ایک یہودن نے بھنی ہوئی زہریلی بکری آنحضرتؐ کے پاس بھیجی تھی۔ جو آپ نے نہیں کھائی۔ ج۲،ب۲۶۹، ح ۴۰۶۔

۱۲۸ صلح حدیبیہ کے وقت عمر ابن خطاب کا شک کرنا اور بگڑنا اور آنحضرتؐ کا کہنا "خطاب کے بیٹے میں اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں اور جو میں کر رہا ہوں وہ حکم خدا کے مطابق ہے"۔ ج۲،ب ۲۸۰، ح۴۱۷۔

۱۲۹ معراج میں حضرت موسیٰ کے کہنے سے نمازیں کم ہوئیں۔ حسن بصری نے اس حدیث سے انکار کیا۔ ج۲،ب۲۹۰، ح۴۹۰۔

۱۳۰ (معاذ اللہ) رسول اللہ پر جادو کیا گیا اور آپؐ پر اسکا یہ اثر ہوا کہ آپؐ کو معلوم ہوتا تھا کہ آپؐ کوئی کام کر رہے ہیں حالانکہ وہ کام نہیں کیا۔ (بقول عائشہ)۔ ج۲،ب ۲۹۵، ح۵۰۰۔

۱۳۱ جس راستہ سے عمر بن خطاب جاتے تھے شیطان وہ راستہ بدل دیتا تھا۔ ج۲،ب ۲۹۵، ح۵۲۵۔

۱۳۲ درود بر محمدؐ و آل محمدؐ۔ ج۲،ب ۳۱۳، ح۵۹۵۔

۱۳۳ جناب موسیٰ کے کپڑے ایک پتھر لیکر بھاگا اور لوگوں نے انھیں برہنہ دیکھا۔ ج۲،ب ۳۳۰، ح۶۲۸۔

۱۳۴ حضرت موسیٰ نے تھپڑ مار کر ملک الموت کی آنکھ پھوڑ دی۔ ج۲،ب ۳۳۳، ح۶۳۱۔

۱۳۵ ابن عباس اور عمر ابن خطاب کی قرات میں فرق انما فَتَنَّاہُ کے بجائے انما فَتَنَاہُ پڑھتے تھے۔ ج۲،ب ۳۴۰، ح۶۴۴۔

۱۳۶ بنی اُمیہ اور بنی ہاشم میں فرق یہ کہ بنی اُمیہ خمس کے مستحق نہیں تھے۔ ج۲،ب۳۵۶،ح۷۱۷۔

۱۳۷ آنحضرتؐ کی آنکھ سوتی تھی دل نہیں سوتا تھا۔ ج۲،ب۳۷۷،ح۸۱۷۔

۱۳۸ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ "میرے بعد کچھ لوگ پیدا ہوں گے تم اپنی نمازوں کو انکی نمازوں کے مقابل ناچیز سمجھو گے اور روزہ کو حقیر مگر وہ لوگ دین سے نکل گئے ہونگے" انکو جناب امیرؑ نے نہروان میں قتل کیا۔ ج۲،ب۳۷۸،ح۸۱۵۔

۱۳۹ آنحضرتؐ نے فرمایا "میرے بعد ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو بات کریں گے تو سب سے افضل بات مگر وہ اسلام سے ایسے نکل گئے ہونگے جیسے تیر کمان سے"۔ ج۲،ب۳۷۸،ح۸۱۶۔

۱۴۰ ایک صحابی اپنے آپ کو جہنمی سمجھتا تھا اس لئے کہ اُس نے اپنی آواز کو آنحضرتؐ کی آواز سے بلند کیا تھا۔ ج۲،ب۳۷۸،ح۸۱۸۔

۱۴۱ تعریف صحابی کہ وہ جس نے آنحضرتؐ کی صحبت اُٹھائی ہو یا آپؐ کو دیکھا ہو بشرطیکہ وہ مسلمان ہو وہ صحابی ہے۔ ج۲،ب۳۸۲۔

۱۴۲ قاتل عمر ابن خطاب مسلمان تھا (بقول عمر ابن خطاب)۔ ج۲،ب۳۹۰،ح۸۹۷۔

۱۴۳ عمر ابن خطاب نے جو نبیذ شراب پی تھی جب زخمی ہوئے ابولولو کے خنجر سے تو پیٹ سے نکل گئی۔ ج۲،ب۳۹۰،ح۸۹۷۔

۱۴۴ عبدالرحمٰن بن عوف نے جناب امیرؑ سے کہا "اگر تم کو خلیفہ بناؤں گا تو تم عدل اور انصاف سے کرو گے اور اگر عثمان کو بناؤں گا تو تم عثمان کی بات مانو گے"۔ ج۲،ب۳۹۰،ح۸۹۷۔

۱۴۵ آنحضرتؐ نے فرمایا "جس نے فاطمہؑ کو غضبناک کیا اُس نے مجھ کو غضبناک کیا"۔ ج۲،ب۳۹۴،ح۹۰۹۔

۱۴۶ آنحضرتؐ نے فرمایا "فاطمہؑ جنت کے عورتوں کی سردار ہیں"۔ ج۲،ب۳۹۴۔

۱۴۷ جنگ جمل کے وقت عمار یاسرؓ کا لوگوں سے کہنا کہ تم لوگ اللہ کی اطاعت کرتے ہو یا عائشہ کی اطاعت۔ ج۲،ب۴۱۴،ح۹۵۷۔

۱۴۸ عائشہ کا جناب خدیجہؑ کے بارے میں کہا کہ "وہ بڈھی جس کے منہ میں دانت نہیں سرخ مسوڑھے والی"۔ ج۲،ب۴۳۴،ح۱۰۰۷۔

۱۴۹ عائشہ کا کہنا کہ وہ کسی اور عورت پر اتنا حسد نہیں کرتی تھیں جتنا جناب خدیجہؑ سے " ماغرت "۔ج۲،ب ۴۳۴، ح ۱۰۰۵

۱۵۰ ابو بکر کا ایک غلام تھا (نام نہیں لکھا) یہ اپنی کمائی لاکر ابو بکر کو دیتا اور ابو بکر اُسکی کمائی کھاتے تھے۔ج۲،ب۴۴۰، ح ۱۰۲۳ ۔

۱۵۱ عبد اللہ ابن عمر نے اپنے باپ عمر ابن خطاب سے بیعت رضوان میں سبقت کی۔ج ۲،ب ۵۰۴،ح ۱۳۳۷۔

۱۵۲ جناب سیدہؑ نے ابو بکر سے مرتے دم تک بات نہیں کی ۔ج ۲،ب ۵۰۴،ح ۱۳۸۳۔

۱۵۳ جنگ حنین میں بھاگنے کا واقعہ اور آپ کا رجز کہ میں عبد المطلب کا فرزند ہوں۔ج ۲،ب ۵۲۴،ح ۱۴۳۳۔

۱۵۴ آنحضرتؐ نے یمن کی طرف پہلے خالد بن ولید کو روانہ کیا پھر خالد کو ہٹا کر جناب امیرؑ کو مقرر کیا۔ج۲،ب۵۳۱،ح ۱۴۷۳ ۔

۱۵۵ باوجود رسولؐ کے منع کرنے کے آنحضرتؐ کے دہن اقدس میں عائشہ نے زبردستی دوا ڈالی اور جب افاقہ ہوا تو آپؐ نے حکم دیا سوائے عباس کے یہ دوا سب چکیں مگر کسی نے نہیں پیا ۔ج۲،ب ۵۵۳،ح۱۵۷۰۔

۱۵۶ وفات آنحضرتؐ کا کہنا کہ مجھ کو زہر آلود بکری کا گوشت کھانے کی تکلیف معلوم ہوتی ہے جو خیبر میں ایک یہودن نے بھیجا تھا (سوال۔ کیا غیر مسلم کا ذبیحہ جائز تھا جو پیغمبرؐ نے کھایا؟ اور مزید اس حدیث کو بھی دیکھیں اسی بخاری کی جلد۲، باب۲۶۹، حدیث۴۰۶ کہ آنحضرتؐ نے وہ گوشت نہیں کھایا تھا۔ اب اوپر والی حدیث کا مطلب سمجھ میں آئے گا)۔ج ۲،ب ۵۵۳،

۱۵۷ آنحضرتؐ کے وقت وفات اصحاب کا جھگڑنا اور " لَیَہْجُرُ " کہنا۔ج ۲،ب ۵۵۳،ح ۱۵۵۱۔

۱۵۸ لشکر اُسامہ میں ابو بکر اور عمر بھی شریک تھے ۔ج ۲،ب ۵۵۷،ح ۱۵۸۰۔

۱۵۹ حالت نماز میں بھی اگر رسولؐ پکارے تو نماز چھوڑ کر آنا۔ج۲،ب ۵۶۰،ح ۱۵۸۵۔

۱۶۰ عمر ابن خطاب نے ازواج رسولؐ سے کہا کہ "اگر تم لوگ باز نہ آوگی تو رسولؐ تم کو طلاق دیدیں گے اور اللہ تم سے بہتر مسلمان بیبیاں عطا کریگا"۔ج ۲،ب ۵۰۷،ح ۵۹۴۔

١٦١ عاشورہ کا روزہ ایام جہالت میں رکھا جاتا تھا جب رمضان کے روزے واجب ہو گئے تو عاشور کا روزہ چھوڑ دیا گیا۔ ج۲، ب۵۸۵، ح ١٦١٣۔

١٦٢ عبداللہ ابن عمر کے نزدیک جہاد رکنِ دین نہیں۔ ج۲، ب۵۹۱، ح ١٦٢٤۔

١٦٣ عبداللہ ابن عمر کے نزدیک "اللہ نے عثمان کا قصور کو معاف کر دیا لیکن یہ معافی تم لوگ قبول نہیں کرتے، اور رہا علیؑ وہ آنحضرتؐ کے چچازاد بھائی اور آپ کے داماد تھے"۔ ج۲، ب۵۹۱، ح ١٦٢٤۔

١٦٤ عمرہ تمتع ایک شخص نے (عمر ابن خطاب) اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہنے لگا۔ (قول حضرت علیؑ)۔ ج۲، ب ۵۹۴، ح ١٦٢٧۔

١٦٥ وطی فی الدبر عبداللہ ابن عمر جائز قرار دیتے تھے دیگر صحابہ نے انکار کیا۔ ج۲، ب۶۰۰، ح ١٦٣٤۔

١٦٦ عبداللہ ابن زبیر کا اصرار کے منسوخ آیت کو قرآن سے مٹادو۔ ج۲، ب۶۰۲، ح ١٦٣٧۔

١٦٧ عمر ابن خطاب کو آیت کا مطلب معلوم نہیں تھا۔ ج۲، ب۶۰۸، ح ١٦٤٥۔

١٦٨ دیدارِ خدا۔ ج۲، ب۶۴۴، ح ١٦٨٩۔

١٦٩ عمر ابن خطاب کو یہ معلوم تھا کہ آیت **الیوم اکملت** کب اور کہاں نازل ہوئی۔ ج۲، ب۶۶۵، ح ١٧١٤۔

١٧٠ متعہ کب سے حلال تھی (تفصیل)۔ ج۲، ب۶۷۲، ح ١٧٢٣۔

١٧١ مسلمان مشرکوں کے پاس جا کر مسلمانوں کے خلاف لڑتے تھے۔ ج۲، ب۶۹۵، ح ١٧٥٨۔

١٧٢ قرآن آنحضرتؐ کی حیات میں جمع نہیں ہوا تھا۔ ج۲، ب۷۱۷، ح ١٧٨٥۔

١٧٣ حضرت علیؑ نے فرمایا "روز قیامت میں سب سے پہلے دو زانو ہو کر اللہ کے سامنے میں اپنا مقدمہ پیش کروں گا"۔ ج۲، ب۷۶۸، ح ١٨٥٣

١٧٤ درود بر محمدؐ و آلِ محمدؐ۔ ج۲، ب۸۰۵، ح ١٩٠٣۔

۱۷۵ عمر ابن خطاب کا آنحضرتؐ سے جھگڑا کرنا۔ج۲،ب۸۳۵،ح۱۹۴۹۔

۱۷۶ ابو بکر اور عمر میں جھگڑا۔ج۲،ب۸۳۶،ح۱۹۵۰

۱۷۷ فضیلت حضرت سلمانؓ۔ج۲،ب۸۶۸،ح۲۰۰۲۔

۱۷۸ عائشہ اور حفصہ کے قلوب ٹیڑھے ہونے کا واقعہ۔ج۲،ب۸۷۹،ح۲۰۱۵۔

۱۷۹ جناب ام سلمہؓ کا عمر ابن خطاب کو ڈانٹنا اور کہنا "خطاب کے بیٹے"۔ج۲،ب۸۸۰،ح۲۰۱۷۔

۱۸۰ عمر ابن خطاب تلاوت میں الحی والقیوم کے بدلے **الحی القیام** پڑھتے تھے۔ج۲،باب انا ارسلنا

۱۸۱ سورہ واللیل میں معاویہ والے والذکر الانثیٰ کے بجائے وما خلق والذکر الانثیٰ پڑھتے تھے۔ج۲،ب۹۰۰،ح۲۰۴۹۔

۱۸۲ عبداللہ ابن مسعود سورہ قل اعوذ برب الفلق اور الناس کو قرآن کا جزو نہیں سمجھتے تھے۔ج۲،ب۹۲۱،ح۲۰۸۰۔

۱۸۳ قرآن کے جمع کرنے کا قصہ۔ج۲،ب۹۲۴،ح۲۰۸۹ ۔

۱۸۴ ایک آیت کہیں نہیں ملی صرف ابو خزیمہ کے سوا۔ج۲،ب۹۲۵،ح۲۰۹۰۔

۱۸۵ متعہ کے حلال ہونے کے بارے میں۔ج۳،ب۶۱،ح۱۰۴

۱۸۶ بعض فقہا حنفیہ متعہ کا جائز سمجھتے تھے۔ج۳،ب۱۰۴۰،ح۱۸۵۰۔

۱۸۷ عمر ابن خطاب کا اعتراف کے "وہ دادا کا، کلالہ کا، اور سود مسئلہ کاش آنحضرتؐ سے پوچھتے ہوتے"۔ج۳،ب۳۴۴،ح۵۴۷۔

۱۸۸ تقیہ کرنے کا ثبوت۔ج۳،ب۹۹۰،ح۱۷۶۲۔

۱۹۰ عمر ابن خطاب نے کہا "اگر لوگوں کا خوف نہ ہوتا تو قرآن میں میں اپنی مرضی سے بڑھا دیتا"۔ ج۳، ب۴۹، ۱۱

۱۹۱ آنحضرتؐ (معاذ اللہ) نماز میں رکعتیں بھول جاتے تھے۔ ج۳، ب۵۹۷، ح۹۸۸۔

۱۹۲ ارشاد آنحضرتؐ "خطاب کے بیٹے (عمر ابن خطاب) کیا ابھی تک تجھ کو شک ہے" افی شك انت یابن خطاب۔ تیسیر الباری ج ۴،۳،۸۳۸ ۶، ص۴۷۵۔

۱۹۳ حفصہ کی گستاخیوں کی وجہ سے آنحضرتؐ سارا دن غصے میں رہتے تھے۔ تیسیر الباری ۳،۸۴۸ ۶، ص۴۷۶۔

۱۹۴ عمر ابن خطاب آنحضرتؐ کے سامنے توریت پڑھنے لگے جس پر دیگر صحابہ نے ان کو ملامت کی اور کہا "کیا تم نہیں دیکھتے کہ آنحضرتؐ اس وجہ سے کتنے ناراض ہیں"۔ تیسیر الباری ۳،۸۴۸ ۶، ص۴۷۶۔

۱۹۵ حدیبیہ میں حضرت علی کا انکار ان کے قوت ایمانی کا جوش تھا آنحضرتؐ کا حکم بطور وجوب نہیں تھا اور دوسرے یہ معجزہ دکھانا تھا کہ آپ کو لکھنا آتا ہے۔ (مترجم)۔ تیسیر الباری ج۳، ح۸۶۲، ص۶۵۸۔

۱۹۶ عمر ابن خطاب حفصہ کے بیوہ ہونے کے بعد ہر ایک سے کہتے پھرتے تھے کہ "میں تمھارا نکاح حفصہ سے کر دیتا ہوں" تیسیر الباری ج۷، ح۶۰، ص۵۶۔

۱۹۷ امام نسائی اور اسحاق بن راہویہ کا قول کہ معاویہ کے بارے میں کہ صحابیت کا ادب مانع ہے اس کے بارے میں آنحضرتؐ کی صرف ایک حدیث ہے کہ اللہ اُس کا پیٹ نہ بھرے اور نیز یہ دشمن خاندان رسالت تھا۔ تیسیر الباری ج۵، ح۱۰۷، ص۹۲۔۹۰، باب معاویہ۔

۱۹۸ وقرن فی بیوتکن آنحضرتؐ کی بیبیوں کے لئے آیا تھا اور جناب ام سلمہؓ فرماتی تھیں "میں اونٹ پر سوار ہو کر حرکت کرنے والی نہیں ہوں جب تک آنحضرتؐ سے نہ مل جاؤں یعنی مرے دم تک گھر میں رہوں گی"۔ تیسیر الباری ج۵، ح۱۱۶، ص۹۵، باب مناقب عائشہ

۱۹۹ کلمہ اشہد ان علیاً ولی اللہ کے بجائے اشہد ان علیاً امام الاولیاء کہنا چاہئے (بقول علامہ وحید الزمان مترجم)۔ تیسیر الباری ج۵، ح۳۰۹، ص۲۴۶ باب جنگ بدر۔

۲۰۰ آیت اکملت لکم کے بارے میں ایک یہودی نے عمر ابن خطاب سے کہا کہ یہ ایک ایسی آیت قرآن میں ہے اگر ہم یہودیوں کے ہاں

ہوتی تو ہم اُس دن کو روز عید ٹھیرا تے۔ تیسیر الباری ۱، ۴۳، ص ۴۰ باب زیادة الایمان ۔

۲۰۱ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے اپنے باپ کا نام جو اُسکو علم نہیں تھا پوچھا آپؐ نے اُسکے صحیح باپ کا نام بتلایا اس کے بعد آپؐ نے فرمایا اور پوچھو تو عمر فوراً دوزانو ہو کر بیٹھ گئے اور تین بار کہا ہم اللہ کے رب و دین اسلام اور آپ کے پیغمبرؐ ہونے سے خوش ہیں۔ یہ سن کر آپ چپ رہے۔ تیسیر الباری، ۱، ۹۳، ص ۸۱، باب من برك علی رکبتیه

۲۰۲ نماز کی امامت کے لئے غلام، و ولد الزنا اور گنوار، اور نابالغ میں سے جو بھی اللہ کی کتاب کا زیادہ قاری ہو وہ کرے۔ تیسیر الباری، ج ۱ ،باب امامه العبد، ص ۴۶۰

۲۰۳ ابن قاسم نے امام مالک سے نماز میں ہاتھ چھوڑ دینا نقل کیا ہے۔ تیسیر الباری، ج ا، ۷۰۷، ص ۴۸۹، باب وضع الیمنی علی الیسری.

۲۰۴ امام مالک کے نزدیک بعد سورہ حمد کے بعد آمین نہیں کہنا چاہیے۔ تیسیر الباری، ج ۱، ص ۵۱۳۔

۲۰۵ بعد قبول اسلام آنحضرتؐ نے خالد بن ولید پر تبرا کیا ۔تیسیر الباری، ج ۵، ۶۲۸، ص ۴۹۵ ۔

۲۰۶ عائشہ کا عمل تھا وہ جب کسی مرد سے گوشہ پردہ نہ کرنا چاہتیں تو اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں سے کہتیں کے اُن کو پانچ بار دودھ پلادو حالانکہ وہ شخص بڑی عمر کا ہوتا تھا۔ پھر وہ شخص عائشہ کے پاس آتا جاتا رہتا آنحضرت کی دوسری بیبیاں خصوصاً ام سلمہؓ نے اس پر عمل کرنے سے انکار کیا کہ رضاعت کا تعلق بچپن سے ہے۔ تیسیر البار ی، ج ۵، بدر، ۳۳۵، ص ۲۶۷۔

۲۰۷ ابو بکرہ نے کہا اللہ نے مجھے جنگ جمل کے دن رسول کی ایک حدیث نے بچالیا کہ "بھلا وہ قوم کہیں پنپ بھی سکتی ہے جو اپنا کام ایک عورت کے سپرد کردے"۔ تیسیر البار ی، ج ۵، کتاب النبی، ۸۰۷، ص ۵۶۷۔

۲۰۸ بخاری نے جناب امیر کو حضرت علی علیہ السلام لکھا۔ ج ۶، باب سورة والذاریات، کتاب التفسیر ، ص ۳۷۲۔

۲۰۹ جس حدیث رسولؐ سے لوگ یزید ملعون کو جنتی کہتے ہیں اس میں قسطنطنیہ کا نام ہی نہیں ہے ہاں ایک حدیث ملتی ہے اور وہ بھی قیصر روم کے شہر میں جہاد کی ہے جو جزیرہ قبرص کی فتح کے بارے میں ہے اس میں ابو ایوب انصاریؓ شریک تھے ۲۸ ھ میں واقع ہوا تھا۔ تیسیر البار ی، ج ۴، ما قیل فی قتال روم، کتاب الجهاد ۱۷۵، ص ۱۲۵۔

۲۱۰ حدیث قرطاس کے وقت عمر ابن خطاب نے ہجر لفظ کہا تھا۔ تیسیر البار ی، ج۴، هل يستشفع، کتاب الجھاد۲۸۸، ص۲۱۱

۲۱۱ عثمان نے فدک مروان کو جو انکا عزیز تھا دیدیا تھا۔ تیسیر البار ی، ج۴، خمس، ۳۲۵، ص۲۴۳

۲۱۲ حدیث حوض رسولؐ اصحابی اصحابی کہیں گے اور فرشتے مرتد کہیں گے۔ تیسیر البار ی، ج۴، الانبیاء، ۵۶۸، ص۴۲۷۔

۲۱۳ حرام رشتوں میں جہاں بیٹیاں اور بیٹے مراد ہیں وہاں پر نواسیاں اور پوتیاں اور نواسے اور پوتے بھی شامل ہیں۔ تیسیر البار ی ج۷ باب، وربائبکم، ص۲۷۔

۲۱۴ عمر ابن خطاب جب دعا مانگتے تھے تو رسولؐ کے چچا عباس کا وسیلہ دیتے تھے۔ تیسیر البار ی، ج۱، ح۶۳۶، ص۹۵۵۔

۲۱۵ عبد اللہ ابن عمر ابن خطاب نے لوگوں کو مخاطب ہو کر کہا کہ "ہم یزید سے اللہ اور رسول کے حکم کے موافق بیعت کر چکے اب اس (یزید) سے بغاوت نہیں کر سکتے، اگر کوئی بیعت کر کے توڑڈالے تو اُس میں اور مجھ میں کوئی تعلق نہیں رہا"۔ تیسیر البار ی جلد۹ خرج فقال بخلافه پاره ۲۹، ۵۴، صفحہ۱۷۱۔

۲۱۶ صحابہ میں عمر ابن خطاب اور عبد اللہ ابن مسعود اس کے قائل تھے کہ غسل جنابت کے لئے اگر پانی دستیاب نہیں ہے تو تیمم بدل غسل کرنا درست نہیں اگر پانی نہ ملے تو نماز ہی نہ پڑھے۔ لیکن اور سب صحابہ اس کے خلاف تھے انہوں نے جب کے لئے تیمم جائز رکھا۔ تیسیر البار ی، جلد۱، اذا اخاف الجنب، ۳۴۱، صفحہ۲۴۶۔

۲۱۷ امام بخاری کے نزدیک کتے کا جھوٹا پاک ہے، امام شوکانی نے کہا اکثر علماء کے نزدیک وہ نجس ہے، اسی طرح کتے کا لعاب اور عکرمہ اور امام مالک کے نزدیک پاک ہے۔ سور کا بھی یہی حکم ہے امام مالک کے نزدیک سور کا جھوٹا بھی پاک ہے مگر دوسرے علماء نجس جانتے ہیں۔ تیسیر البار ی، جلد۱، الماء الذی یغسل، حاشیہ، صفحہ۱۳۴۔

۲۱۸ ابو حنیفہ کے نزدیک نبیذ (شراب) سے وضو جائز ہے۔ تیسیر البار ی جلد۱، باب وضو، صفحہ۱۷۷۔

۲۱۹ عائشہ سفر میں پوری نماز پڑھتی تہیں جبکہ قصر کرنا واجب ہے۔ تیسیر البار ی، جلد۲، باب یقصر، صفحہ۱۳۸۔

۲۲۰ عبد اللہ ابن عمر بن خطاب نے خواب دیکھا کہ دو فرشتے اُنہیں جہنم کی طرف لے گئے جس میں کچھ لوگ جانے پہچانے نظر آئے۔

تیسیر الباری، جلد۲،قیام لیل،۱۵۶۔

۲۲۱ عمر ابن خطاب بقول خود حالت نماز میں فوج کا حساب کرتے تھے، اور نماز مغرب میں قرأت ہی نہیں کی۔ تیسیر الباری جلد ۲ ، تفکر ،حاشیہ ص۲۱۹۔

۲۲۲ جب معاویہ نے اپنی خلافت کے لئے کسی اعتراض کرنے والے کو اعتراض کرنے لئے کہا تو عبداللہ ابن عمر اس ڈر سے کے کہیں فساد نہ ہو خاموش رہے۔ تیسیر الباری، جلد ۵، خندق ،۳۵۰۔

۲۲۳ بیعت رضوان جس شجر کے نیچے لی گئی تھی لوگ اس شجر کے نیچے نماز پڑھتے تھے۔ عمر ابن خطاب نے اس درخت کو کٹوادیا۔ تیسیر الباری ،جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۲۔

۲۲۴ مسلم بن عقبہ جس نے مدینہ میں بحکم یزید تاراجی کی تھی جب مرنے لگا تو مرتے وقت یہ دعا کی یااللہ میں نے شہادت توحید کے بعد کوئی نیکی اس سے بڑھ کر نہیں کی کہ مدینہ والوں کو قتل کیا۔ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۴۔

۲۲۵ براء بن عازب صحابی رسولؐ سے علاء بن مسیّب کے باپ نے پوچھا کہ آپ نے رسولؐ اللہ کی صحبت اُٹھائی اور درخت کے نیچے آپؐ سے بیعت کی تو انہوں (براء بن عازب) نے کہا "تم کیا جانو ہم لوگوں نے (اصحاب رسولؐ) آنحضرتؐ کے بعد کیا کیا نئے گن کئے"۔ تیسیر الباری، جلد ۵، الحدیبیہ، صفحہ ۳۹۴۔

۲۲۶ ابو ہریرہ جو فتح خیبر کے بعد اسلام لائے حدیث بیان کر رہے ہیں خیبر کی۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر، ۵۱۵، صفحہ ۴۱۶۔

۲۲۷ حدیث رسولؐ کل علم اس مرد کو دونگا جس سے اللہ اور رسولؐ محبت کرتے ہیں اور وہ اللہ اور رسول سے محبت کرتا ہو۔ تیسیر الباری ،ج۵، خیبر، ۵۲۰، صفحہ ۴۲۱۔

۲۲۸ ابن اسحاق نے ابو رافع سے روایت کی کہ ایک یہودی نے حضرت علیؑ پر حملہ کر کے اُن کی ڈھال گرادی وہاں ایک دروازہ قلعہ کا تھا حضرت علیؑ نے اُسی کو اٹھالیا ڈھال کی طرح یہاں تک کہ قلعہ فتح ہو گیا ابو رافع کہتے ہیں میں اور سات آدمی اور آٹھ آدمیوں نے (یعنی ۱۶) نے زور لگایا تو وہ دروازہ اُلٹ نہ سکا۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر، ۵۲۱، صفحہ ۴۲۲ حاشیہ۔

۲۲۹ متواتر احادیث ہیں جس میں گدھے کا گوشت روز خیبر حرام کیا گیا مگر کسی حدیث میں متعہ کے حرام ہونے کا تذکرہ نہیں ہے۔

تیسیر الباری، ج۵، خیبر، ۵۲۶، ۵۳۴، صفحہ ۴۲۴ تا ۴۲۶۔

۲۳۰ خیبر کے دن عثمان ابن عفان (جو بنی اُمیہ سے تھے اور اپنے آپ کو قریش سمجھتے تھے) رسولؐ اللہ کے پاس جا کر خمس مانگا اور کہا آپؐ نے مطلب بن عبد مناف کی اولاد کو دیا حالانکہ ہمارا اور انکا رشتہ جو آپؐ کے ساتھ ہے وہ ایک ہے۔ آپ نے انکار کیا اور کہا ہاشم اور مطلب ایک ہے عبد شمس کو اور نوفل کی اولاد کو کچھ نہیں۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر، ۵۳۸، صفحہ ۴۲۸۔

۲۳۱ جناب امیرؑ سے یہ منسوب ہے کہ آپ نے بعد وفات جناب سیدہؑ بیعت کی۔ مگر روایت میں کہیں نہیں لکھا کہ آپؑ نے واقعی بیعت کی تھی۔ تیسیر الباری، ج۵، خیبر ۵۴۶، صفحہ ۴۳۴ تا ۴۳۶۔

۲۳۲ جیش اسامہ میں ابو بکر، عمر، اور ابو عبیدہ وغیرہ شامل تھے۔ تیسیر الباری، ج۵، غزوہ زید ، ۲۵۵، صفحہ ۴۴۰ حاشیہ۔

۲۳۳ فرمایا رسولؐ اللہ نے جناب امیرؑ سے کہ انت منی و انا منك. تیسیر الباری، ج۵، عمرہ قضاء، ۵۵۳، صفحہ ۴۴۲۔

۲۳۴ عبداللہ ابن عمر کی بیان کردہ حدیث پر عائشہ نے تردید کی۔ تیسیر الباری، ج۵، ب ۵۵۵، ص ۴۴۳۔

۲۳۵ زنا سے پیدا ہوا طفل زانی کا نہیں ہوتا بلکہ اس شخص کا ہوتا ہے جس کی زوجہ سے یا کنیز سے پیدا ہوا ہو۔ تیسیر الباری، ج۵، مکہ، ۵۹۶، ص ۴۷۰

۲۳۶ رسولؐ اکرم کے سامنے ابو بکر اور عمر کے درمیان بلند آواز سے جھگڑا کرنا اور سورہ حجرات کی یہ آیت کہ اللہ اور رسول سامنے باتیں۔۔۔ تیسیر الباری، ج۵، باب غزوۃ عیینه، ۶۵۳، ص ۵۱۷۔

۲۳۷ حدیث منزلت۔ حاشیہ میں کہ جناب امیرؑ میں بغیر نبوت کے سارے کمالات موجود تھے مگر مفضول کی خلافت افضل کے مقابل قبول ہے (امام نووی)۔ تیسیر الباری، ج۵، باب تبوک، ح ۷۰۰، ص ۵۵۲۔

۲۳۸ حاکم اور سعد نے جو روایت کی کہ آنحضرتؐ نے حضرت علیؑ کی گود میں وفات پائی تو یہ روایت اس بنا پر صحیح نہیں ہے کہ اسکی سند میں ایک شیعہ ہے (حاشیہ)۔ تیسیر الباری، ج۵، مرض النبی، ۷۲۲، صفحہ ۵۷۵۔

۲۳۹ معاویہ کا یہ کہنا کہ لوگ جھوٹی حدیثیں بیان کر رہے ہیں۔ تیسیر الباری، ج۴، مناقب، ح ۷۰۴، ص ۵۴۰۔

۲۴۰ قریش قصی بن کلاب کی اولاد کا نام ہے اور فرمایا رسول اللہ نے کہ سرداری قریش کا ہاں رہے گی۔ تیسیر البار ی، ج۴، مناقب، ۵۰۷، ص ۵۴۰۔

۲۴۱ قرآن کا جمع کرنا (حاشیہ)۔ تیسیر البار ی، ج۴، ب نزل القرآن، ح ۷۰۹، ص ۵۴۳۔

۲۴۲ فرمایا رسول اللہ نے کہ "اللہ کو دیکھ کر روز قیامت میں سجدے میں گر پڑوں گا"۔ تیسیر البار ی، ج۶، بقرہ، ۲۰، ۴۔

۲۴۳ سورۃ بقرہ میں تمام قاریان "فوم" یعنی گیہوں کہتے تھے اور ابن مسعود "ثوم" (لہسن)۔ تیسیر البار ی، ۶، شیاطین، ۳، ۷۔

۲۴۴ قول عمر ابن خطاب کہ علی سب سے عمدہ قاضی ہیں۔ تیسیر البار ی ج۶، قولہ، ۸، ص ۱۱۔

۲۴۵ صراط علی مستقیم۔ لفظ "شیع" کی تفسیر۔ (حاشیہ) تیسیر البار ی، ج۶، حجر، ۲۲۲، ۲۲۳، ص ۱۹۳۔

۲۴۶ سورہ حجر لفظ فزع اور فرغ کی قرات میں فرق اصحاب کے زبانی۔ تیسیر البار ی، ۶ حجر، ۲۲۴، ص ۱۹۵۔

۲۴۷ ابو حنیفہ نے نماز میں فارسی، اردو، یا کسی زبان میں قرآن کے ترجمہ کی قرات کو جائز رکھا۔ تیسیر البار ی، ج۶، حجر، ۲۲۴ حاشیہ ۱۹۸۔

۲۴۸ اگر رسول اکرم پکاریں چاہے نماز میں ہی کیوں نہ ہو فوراً چلے آجاؤ۔ تیسیر البار ی، ج۶، سبع مثانی، ۲۲۶، ص ۱۹۷۔

۲۴۹ واقعہ افک میں جس کنیز کو برائے تصدیق اور گواہی کے لایا گیا اسکا نام بریرہ ہے۔ یہ واقعہ افک ۶ ہجری کا ہے۔ بریرہ کنیز کو عائشہ نے فتح مکہ کے بعد ۱۰ یا ۹ ہجری میں خریدا۔ (اب یہ گواہی یا صفائی بریرہ کے طرف سے دی گئی کہاں تک سچ ہے۔ اس کے علاوہ سعد بن معاذ نے بھی عائشہ کے حق میں کہا حالانکہ سعد بن معاذ خندق کی لڑائی ۴ ہجری میں پہلے ہی شہید ہو چکے تھے)۔ تیسیر البار ی، ۶، افک، ۲۷۳، ۲۵۸، ۲۷۰ مع حاشیہ۔

۲۵۰ منقول ہے کہ آنحضرت کے آباء و اجداد نے کبھی بت پرستی نہیں کی بلکہ سب کے سب موحد گذرے اسکا مطلب یہ ہے کہ جب تک نور اُن کی پشت میں رہا اسوقت تک انہوں نے بُت پرستی نہیں کی جب نور ان سے جدا ہو گیا تو اسوقت شرک میں مبتلا ہو گئے۔ تیسیر البار ی، ۶، انك لا تهدى، ۲۹۵، صفحہ ۲۹۳ (حاشیہ ۹)۔

٢٥١ ابوہریرہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول ؐاللہ نے قیامت کے دن اللہ زمین کو ایک مٹھی میں لیلے گا اور آسمانوں کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا۔
تیسیر الباری،٦،قبضته یوم القیامه،٣٣٦، صفحہ ٣٣٢۔

٢٥٢ الا المودة فی القربیٰ سعید بن جبیر نے کہا اس سے رسولؐ کی آل مراد ہے۔ ابن عباس سے ابن ابی حاتم نے اخذ کیا کہ اس سے جناب فاطمہؑ کی اولاد مراد ہے۔ابن کثیر نے لکھا کہ اسکا راوی حسین اشقر ہے جو شیعہ حدیث بنانے والا ہے اور یہ آیت مکہ کی ہے جبکہ فاطمہؑ کی کوئی اولاد نہیں تھی (مروان سے تو حدیث لی جائے اور شیعہ ہونے کا شک بھی ہو تو رد کر دی جائے)۔ تیسیر الباری،٦،مودة،٣٤٣، ص ٣٤٣۔

٢٥٣ ہجڑے کی امامت نماز کے لئے جائز ہے۔باغی اور بدعتی کے پیچھے بھی (امامت میں) نماز جائز۔ تیسیر الباری،١،امامة المفتون، صفحہ ٤٦٢۔

٢٥٤ سورہ نساء آیت ٣٣۔ پہلے عاقدت تھا ب عقدت ہے۔ تیسیر الباری،ج٨،فرائض زویا الارحام، ص٥١٥۔

٢٥٥ آنحضرتؐ اپنے دامادوں سے عہد لیتے تھے کہ آپ کی بیٹیوں کی حیات میں وہ کسی اور سے نکاح نہ کریں۔ تیسیر الباری،٥، مناقب،٧٦،١٧

٢٥٦ زید بن عبداللہ ابن عمر ابن خطاب نے اپنے والد عبداللہ ابن عمر بن خطاب سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا اسلام قبول کرنے کے بعد عمر ابن خطاب ڈرے ہوئے گھر میں بیٹھے رہتے تھے جب عاص بن وائل نے دیکھا کہ یہ خوف زدہ ہیں تو پوچھا کہ تیرا یہ حال کیوں ہے تو کہا لوگ کہتے ہیں کہ اگر میں مسلمان ہوا تو مجھ کو مار ڈالیں گے۔جب لوگ عمر کے گھر آئے تو عاص نے لوگوں سے پوچھا کیوں آئے ہو تو لوگوں نے جواب دیا "خطاب کے بیٹے کی خبر لینے آئے ہیں"۔اس پر عاص نے کہا تم عمر کو مت ستاؤ۔یہ سنتے ہی لوگ چلے گئے۔
تیسیر الباری،ج٥،باب اسلام عمر بن خطاب،ح٢٠٤،ص١٦٠۔

٢٥٧ آیت رجم قرآن میں موجود تھی جواب نہیں ہے۔تیسیر الباری،ج٦،باب اثم الزناة ،ح٨٠٢،ص٥٥٥۔

٢٥٨ فدک کے سلسلے میں امام نووی کی شرح۔ تیسیر الباری،ج٦،باب لانورث،ح٧٢٠،ص٥٠٢۔

٢٥٩ ماعز اسلمی (صحابی) نے چار بار زنا کرنے کا اعتراف کیا اور سنگسار ہوا۔ تیسیر الباری ج٦،باب لا یرجم،ح٨٠٥،ص٥٥٦۔

٢٦٠ سورہ حج آیت ٥٢۔وما ارسلنا من قبلك من رسول ولا نبی، ابن عباسؓ "ولا نبی" کے بعد "ولا محدث" پڑھتے تھے۔

۲۶۹ عبداللہ ابن ابی کو جب عمر نے قتل کرنے کا اظہار کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا نہیں ایسا مت کرو لوگ کہیں گے محمدؐ اپنے اصحاب کو قتل کرتے ہیں۔ تیسیر الباری ج ۴، ماینھی من دعوۃ، ح ۷۲۰، ص ۵۵۰۔

۲۷۰ آنحضرت کا ارشاد کہ میں بہترین نسل میں رہا بعثت من خیر قرون بنی آدم قرنا فقرنا حتی کنت من القرآن الذی کنت منہ، تیسیر الباری جلد ۴، صفۃ النبی ح ۷۵۷، ص ۵۷۲۔

۲۷۱ ہجرت کا واقعہ ابو بکر کے زبانی۔ تیسیر الباری، ج ۴، ح ۸۱۲، ص ۶۱۰۔

۲۷۲ مدعم جو صحابی رسول اللہؐ تھا آنحضرتؐ کے اونٹ کی پالان اُتار رہا تھا اتنے میں ایک تیر آیا اور اُس کو لگا اور وہ مر گیا۔ لوگوں نے کہا اِس کو جنت مبارک۔ فرمایا رسول اللہؐ نے "ہر گز نہیں جس کے قبضہ میں میری جان ہے اس (مدعم) نے حنین میں کمبل چرائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے" یہ سُن کر ایک اور صحابی نے دو جوتے کے تسمے چرائے تھے لا کر رکھ دئے۔
تیسیر الباری، ج ۵، کتاب المغازی، ۵۴۱، ۴۳۱۔

۲۷۳ کرکرہ جو رسول اللہؐ کی خدمت کرتا تھا اور صحابی کی تعریف میں بھی شامل تھا وہ مر گیا۔ فرمایا رسول اللہؐ نے "وہ جہنم میں گیا اُس نے کمبل چرائی تھی مال غنیمت سے وہ اس وقت آگ بن کر اُسکو جلا رہی ہے"۔ تیسیر الباری، ج ۴، کتاب الجہاد، ح ۳۰۸، ص ۲۲۸۔

۲۷۴ حدثنا مسدد یحیٰ عن عمران ابی بکر حدثنا ابو رجاء عن عمران بن حصین رضی اللہ تعالی عنہ قال نزلت آیۃ المتعۃ فی الکتاب اللہ ففعلنا ھا مع رسول اللہ صلی اللہ وسلم ینزل قرآن یحرمہ ولم ٔنہ عنھا حتیٰ مات رجل برایہ ماشاء قال محمد یقال انہ عمر۔ ترجمہ ہم سے مسدد نے بیان کیا، کہا ہم سے یحییٰ نے انہوں نے عمران ابو بکر سے انہوں نے ابو رجاء سے انہوں نے عمران بن حصین سے اُنہوں نے کہا متعہ کی آیت اللہ کی کتاب میں اُتری اور ہم نے آنحضرتؐ کے زمانے میں کیا اس کے بعد کوئی آیت قران کی ایسی نہیں اُتری جس سے منع کیا گیا ہو اور نہ ہی آنحضرتؐ نے منع کیا یہاں تک آپؐ کی وفات ہو گئی۔ اب ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا کرنے لگا۔ محمد نے کہا وہ عمر تھے۔ تیسیر الباری، ۵ کتاب التفسیر، صحیح بخاری مطبع دار الفکر بیروت جلد ۶ ص ۳۳۔ (واضح رہے کہ یہ حدیث عمداً حج کے باب میں میں رکھی گئی ہے اور تیسیر البخاری اور دیگر اردو ترجموں میں آخر میں عمر ابن خطاب کا نام نکالدیا گیا ہے)۔

۲۷۵ عن ابوھریرۃ أن رسول اللہ ﷺ قال : اذا نودی للصلاۃ أدبر الشیطان لہ ضراط حتی لا یسمع التاذین. صحیح بخاری کتاب الاذان باب فضل التاذین: ابوہریرہ سے روایت ہے کہ: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے تو شیطان پادتا ہوا (Releasing Gas) پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے پادتا اس لئے کہ پاد کی آواز اذان کی آواز پر حاوی ہو جائے تاکہ تو اذان کی آواز شیطان کو سُنائی نہ دے (معاذ اللہ)۔ تیسیر البخاری شرح صحیح بخاری جلد اول کتاب الاذان ص

تیسیر الباری، ج۵، باب مناقب عمر، ح۳۸، ص۳۴۔

۲۶۱ سورۃ کہف آیت ۷۹، وکان ورآئھم ملک یاخذ کل سفینۃ غصبا ابن عباس یوں پڑھتے تھے، وکان امامھم ملک یاخذہ کل سفینۃ صالحۃ۔ تیسیر الباری، ج۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ح۲۴۹، ص۲۲۲ تا ۲۲۳۔

۲۶۲ سورۃ کہف آیت ۸۰، واما الغلم فکان ابوٰہ مؤمنین ابن عباس کی قرات واما الغلم کے بعد فکان کافرا تھا۔ تیسیر الباری ۶، کتاب التفسیر، باب سورۃ کہف، ح۲۴۹، ص۲۲۲ تا ۲۲۳۔

۲۶۳ ابوہریرہ نے ایک حدیث رسولؐ اکرم بیان کی، لوگوں نے جب اُن سے پوچھا کیا یہ حدیث تم نے رسولؐ اللہ سے سنی تو؟ ابوہریرہ نے کہا نہیں یہ میرے ذہن کی پیداوار ہے قال: لا، ھذا من کیس ابو ھریرۃ۔ تیسیر الباری ۷، کتاب النفقات وجوب النفقۃ علیٰ الحل والعیال، ۲۵۲ حدیث ۲۶۸۔

۲۶۴ آنحضرتؐ نے دیکھا عائشہ جناب سیدہ سے جھگڑ رہی ہے تو عائشہ سے کہا "حمیرا! تو میری بیٹی فاطمہؑ کا پیچھا نہیں چھوڑتی!"۔ تیسیر الباری، ج۷، کتاب النکاح، حسن معاشرہ، ص۱۰۷ (فوٹ نوٹ)۔

۲۶۵ فلیح بن سلیمان سے روایت ہے کہ فرمایا رسولؐ اللہ نے "کسی کی مال اور صحبت کا احسان مجھ پر اتنا نہیں جتنا ابوبکر کا ہے، کسی کا دروازہ کھلا مت رکھو مسجد میں سوائے ابوبکر کے دروازہ کے۔ (اس کے راوی کے بارے ہے کہ یہ قابل بھروسہ نہیں تھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص ۱۸۵) تیسیر الباری جلد اول الخوخۃ والممر فی المسجد، ۳۵۵، ص۳۲۵ تا ۳۲۶۔ ملاحظہ ہو امام نووی کا تبصرہ جس میں راوی کے بارے میں لکھا گیا۔

۲۶۶ ایسی ہی حدیث کے راوی عکرمہ ہے جو ابن عباس کا غلام تھا اور خارجی تھا امام مالک اور امام مسلم دونوں نے ان سے قطع تعلق رکھا تذکرۃ الحفاظ جلد اول ص۹۵۔ ابن خلکان حصہ سوم ص ۲۱۳ طبقات ابن سعد۔ ایضاً۔ تیسیر الباری، ایضاً، ۳۵۶ ۳۲۶، ۳۲۷۔

۲۶۷ روز خندق عمر ابن خطاب رسولؐ اللہ کے سامنے کفار کو گالیاں دیں۔ تیسیر الباری، ج۵، باب خندق، ح۴۳۸، ص۳۵۲۔

۲۶۸ عن علی رضی اللہ عنہ قال: ماکتبنا عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم إلا القرآن وما فی ھذہ الصحیفۃ فرمایا حضرت علیؑ نے ہم نے آنحضرتؐ کے زبانی قرآن لکھا اور اس کے علاوہ جو اس صحیفہ میں موجود ہے۔ تیسیر الباری، ج۴ باب اثم من عاھد ثم غدر، ح۴۰۴، ص۳۱۴۔

۴۰۸۔اس حدیث کو تمام کتابوں میں تذکرہ کیا گیا۔